46

پروگرام نمبر

Good!
June 28, 1985
R.A.

ہمارے معاشرے میں ساس بہو کا رشتہ ایک ایسا رشتہ ہے جو
اکثر خاندانی جھگڑے کا سبب بنا رہتا ہے۔ مگر کیوں؟ کیا یہ رشتہ بذاتِ خود
ایک جھگڑا ہے یا اِس رشتے کو اپنانے والے خود اِس رشتے کے تقدس کو دل
سے قبول نہیں کرتے۔ آخر کیوں ہمارے ذہن اِس رشتے کی پاکیزگی اور عظمت کو
تسلیم نہیں کرتے۔ کیوں اکثر ہم ساس کو اپنی ماں کے رُوپ میں اور بہو کو اپنی بیٹی
کے رُوپ میں دیکھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ کیوں ہم گھریلو جھگڑوں میں اُلجھ کر
زوال کی لپیٹ میں آجاتے ہیں۔ کیوں ہم ساس بہو کے تعلقات اُن خطوط پر
استوار نہیں کرتے جہاں سے عروج حاصل ہو سکتا ہے۔ کیوں ہم بائیبل مُقدس
کی اُس کہانی سے سبق حاصل نہیں کرتے جو رُوت کی کتاب میں قلمبند ہے۔ جس میں
رُوت نے بہو کی حیثیت سے اور نعومی نے ساس کی حیثیت سے ایک دوسرے
کے دُکھ سُکھ بانٹ کر ہم سب کیلئے ایسی اعلیٰ مثال قائم کی ہے کہ اگر ہم اِس
رشتے کی عظمت کے بارے میں کچھ سیکھنا چاہیں تو سیکھ سکتے ہیں۔
بہنو اور بھائیو! آج رُوت کی کہانی پڑھکر اپنے آپکو ذہنی طور پر تیار کیجئے کہ ہر بیٹی
رُوت کے نقشِ قدم پر چل کر عروج کی مُبارک منزل کو پائے گی۔
وہ واقعات جو رُوت کی کتاب میں بیان ہوئے ہیں یہ قاضیوں کے زمانے
کے دوران واقع ہوئے۔ یہ اُس زمانے کی واحد خوشگوار اور پُرسکون
کہانی ہے۔ الیملک اور نعومی دونوں میاں بیوی بیت لحم کے باشندے تھے کال کی
وجہ سے وہ دونوں مہاجر بن کر مُلکِ موآب میں جا بسے۔ یہ کال اُن چھ حملوں کی وجہ سے پڑا جو قاضیوں کے اُس
دور میں بنی اسرائیل پر ہوئے۔ وہاں اُن کے لڑکوں کی شادیاں ہو گئیں۔ دس سال گزر
جانے کے بعد تینوں عورتیں بے اولاد بیوہ ہو گئیں۔ نعومی نے آبائی رہائش گاہ
کی طرف رُخ کیا۔ دونوں جوان عورتیں یعنی رُوت اور عرفہ اپنی ساس نعومی کے
ساتھ چل پڑیں۔ نعومی نے محسوس کر کے کہ یہ اجنبی نسل کی بیٹیاں نا واقف
مُلک میں کہاں تک تنہا زندگی گزاریں گی اُن کو قائل کرنے کی کوشش کی کہ
وہ دونوں اُس کے ساتھ نہ جائیں۔ عرفہ ڈگمگا گئی اور واپس چلی گئی لیکن
رُوت کے جواب نے ادبیاتِ عالیہ میں اپنا ایک خاص مقام پیدا کیا۔
بائیبل مقدس میں رُوت کی کتاب اُسکا پہلا باب 12 سے 17 آیت تک لکھا ہے"

"اے میری بیٹیو لوٹ جاؤ - اپنا راستہ لو کیونکہ میں زیادہ بڑھیا ہوں اور
شوہر کرنے کے لائق نہیں - اگر میں کہتی کہ مجھے اُمید ہے بلکہ اگر آج کی رات
میرے پاس شوہر بھی ہوتا اور میرے لڑکے پیدا ہوتے - تو بھی کیا تم اُن کے بڑے ہونے
تک انتظار کرتیں اور شوہر کر لینے سے باز رہتیں ؟ نہیں میری بیٹیو میں تمہارے
سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اِس لئے کہ خداوند کا ہاتھ میرے خلاف بڑھا ہوا ہے
تب وہ پھر چلا چلا کر روئیں اور عُرفہ نے اپنی ساس کو چوما پر رُوت اُس سے
لپٹی رہی - تب اُس نے کہا دیکھ تیری جیٹھانی اپنے کنبے اور اپنے دیوتا کے پاس
لوٹ گئی - تو بھی اپنی جیٹھانی کے پیچھے چلی جا - رُوت نے کہا تو منت نہ کر کہ میں تجھے
چھوڑوں اور تیرے پیچھے سے لوٹ جاؤں کیونکہ جہاں تو جائے گی میں جاؤں گی اور جہاں
تو رہے گی میں رہوں گی - تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا - جہاں تو
مرے گی میں مروں گی اور وہیں دفن بھی ہوں گی - خداوند مجھ سے ایسا ہی بلکہ اِس
سے بھی زیادہ کرے اگر موت کے سوا کوئی اور چیز مجھکو تجھ سے جدا کردے۔"
ایسا اعلیٰ ایمان اور محبت بے اجر ثابت نہ ہوئے - بیت لحم پہنچ کر رُوت اپنے
خاوند کے رشتہ دار بوعز کے کھیتوں میں بالیں چننے گئی - نعومی کے کہنے پر
رُوت نے اپنے شوہر کے نزدیک کے قرابتی سے شادی کا حق مانگا تاکہ اُس
کے مرحوم خاوند کا نام اور اُن کی میراث قائم رہے - اِس طرح رُوت
داؤد، مریم اور مسیح یسوع کی قابل تعظیم جدہ بنی -
بائبل مقدس میں رُوت کی کتاب اُسکا چوتھا باب 13 سے 17 آیت تک لکھا ہے -
"سو بوعز نے رُوت کو لیا اور وہ اُسکی بیوی بنی اور اُس نے اُس سے خلوت
کی اور خداوند کے فضل سے وہ حاملہ ہوئی اور اُسکے بیٹا ہوا - اور عورتوں نے
نعومی سے کہا خداوند مبارک ہو جس نے آج کے دن تجھکو نزدیک کے قرابتی کے بغیر نہیں
چھوڑا اور اُسکا نام اسرائیل میں مشہور رہو - اور وہ تیرے لئے تیری جان کا
بحال کرنے والا اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا - کیونکہ تیری بہو جو تجھ سے
محبت رکھتی ہے - اور تیرے لئے سات بیٹوں سے بھی بڑھکر ہے وہ اُسکی ماں ہے -
اور نعومی نے اُس لڑکے کو لے کر اُسے اپنی چھاتی سے لگایا اور اُسکی دایہ بنی -
اور اُسکی پڑوسنوں نے اُس بچے کو ایک نام دیا اور کہنے لگیں کہ نعومی کیلئے بیٹا پیدا ہوا

سو انہوں نے اُسکا نام عوبید رکھا۔ وہ یسّی کا باپ تھا جو داؤد کا باپ ہے۔"

سامعین! آپ نے بھی اِس بات کو محسوس کیا ہوگا کہ رُوت کو خدا نے کس قدر اعلیٰ مقام بخشا۔ اُسکی فرمانبرداری اور صبر کا پھل خدا نے اُس کے بیٹے عوبید کی صورت میں دیا۔ جسکا بیٹا یسّی اور پوتا داؤد تھا۔

یہی وہ مبارک گھرانہ ہے جس کے تنے سے وہ کونپل پھوٹ نکلی جس نے گناہگار انسانیت کو خوشی و کامرانی کا پیغام سُنایا۔

بائیبل مقدس میں یسعیاہ نبی کی کتاب کے ۱۱ ویں باب کی پہلی ۴ آیات میں لکھا ہے "اور یسّی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اُسکی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہوگی اور خداوند کی رُوح اُس پر ٹھہرے گی حکمت اور خرد کی رُوح مصلحت اور قدرت کی رُوح معرفت اور خداوند کے خوف کی رُوح اور اُسکی شادمانی خداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سُننے کے موافق فیصلہ کرے گا۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا اور وہ اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالے گا۔"

کس قدر عظیم سرفرازی اور اعلیٰ برکت ہے جو رُوت، عوبید، یسّی اور داؤد کے گھرانے کو نصیب ہوئی۔

رُوت کیوں نہ اپنے بزرگ خداوند کو بڑا کہے۔ کیوں نہ وہ کہے کہ میری جان خداوند کی بزرگی کی ستائش اور بڑائی کرتی ہے۔ اور میری رُوح میرے مُنجی سے خوش ہے کہ اُس نے اپنی قدرت دکھا کے اپنی بندی پر نظر کی۔

S.NO 241 DUR 0.10 ,2.58 گیت # خداوند کی ہے میری جان

ابھی آپ نے اِس پروگرام میں خُدا کی نیک بندی رُوت کے بارے میں
سُنا کہ اُس نے کِس طرح ساس بہو کے رشتے کے تقدس کو برقرار
رکھتے ہوئے ایک ایسی اعلیٰ مثال قائم کی کہ آنے والی نسلیں اُسکی وفاداری
اور سعادت مندی کو کبھی فراموش نہ کر سکیں گی ۔

خدا سے وفاداری اور لازوال محبت کی ایک اور عظیم انسان مثال حنہ نے قائم کی
جب اُس نے اپنے ننھے مُنے بیٹے سیموئیل کو خدا کا نذیر بنا کے اُس کے سپرد کیا ۔
ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ پروگرام سُنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو
بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الہیٰ
میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے ۔

بہنو اور بھائیو اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کیلئے
اور کلام الہیٰ کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے نشر کردہ
اِس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو ہمیں لکھ کر مسودہ
نمبر 46 طلب کریں ۔

پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اس پروگرام
میں آخر میں کریں گے ۔
یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتوں میں مل
جائے گا ۔

اب اجازت دیجئے

خدا حافظ